إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN

دار الامان قادیان

ٹیلیفون نمبر ۴۱

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

یوم یکشنبہ

جلد ۲۸	۶۔ماہ اخاء سنہ ۱۳۱۹ ہش	۳۔رمضان سنہ ۱۳۵۹ھ	۶۔اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء	نمبر ۲۲۷

اعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم ——— بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ——— نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللّٰہ تعالیٰ کے قلم سے

اس سال تحریک جدید کے وعدوں اور پھر ایفاء میں کسی قدر سستی نظر آنے کی وجہ سے میں نے جماعت کو خاص طور پر اس کے ازالہ کی طرف توجہ دلائی تھی۔ مخلصین نے توجہ کی۔ معذور اور کمزور توجہ نہ کر سکے۔ نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ باوجود بعض مخلصوں کی قابلِ قدر قربانیوں کے اس سال کی وصولی گذشتہ سال سے بہت کم ہے۔ اور اس وقت تک کل ساٹھ فیصدی چندہ وصول ہوا ہے۔

خصوصاً ستمبر کے شروع سے تو وصولی میں بہت ہی کمی آ گئی ہے۔ شائد دوستوں نے سمجھ لیا۔ کہ جو فہرست میرے سامنے پیش ہونی تھی۔ ہو چکی۔ اب ان کو جلدی کرنے کی ضرورت نہیں۔ غالباً وہ بھول گئے۔ کہ ایک میرا بھی سردار ہے۔ اور اس کے سامنے ہر لحظہ مخلصین کی فہرست پیش ہوتی رہتی ہے۔ اگر وہ اس کی عظمت کو پوری طرح سمجھتے۔ تو اس طرح ہمت ہار کر نہ بیٹھ جاتے۔ دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ:-

۱۔ جسے کسی سال میں اتفاقاً پہلا نمبر نہ ملے۔ اس کا دوسرے نمبر کے حصول کی کوشش نہ کرنا اپنے نفس سے دشمنی ہے۔ اگر کسی کو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری حاصل نہیں ہوتی۔ تو وہ تحصیلداری کی کوشش کرتا ہے۔ تمام دنیاوی کاموں میں یہ جدوجہد جاری ہے۔ پھر دین میں دوسرے درجہ کے حصول سے بے پروائی کہاں کی عقلمندی ہے:

۲۔ اگر معذوری سے آپ پہلی فہرست میں شامل نہیں ہو سکے۔ تو اللّٰہ تعالیٰ کی فہرست میں آپ پھر بھی پہلی فہرست میں آ جائیں گے۔ بشرطیکہ اب سستی سے کام نہ کریں:

۳۔ اگر آپ سستی سے وعدہ ادا نہیں کر سکے۔ تو اب اُسے پورا کر کے توبہ اور استغفار کے ذریعہ سے اپنی غلطی کا ازالہ کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر اب بھی سستی جاری رہی۔ تو اللّٰہ تعالیٰ کی ناراضگی کا اندیشہ ہے:

۴۔ آپ ایک برگزیدۂ الٰہی کی جماعت میں سے ہیں۔ سابقون الاوّلون میں شامل ہونے کی کوشش آپ کا حق ہے۔ جسے لینے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔

۵۔ اگر آپ وعدہ پورا کر چکے ہیں۔ تو خاص طور پر دعا کریں۔ کہ اللّٰہ تعالیٰ آپ کے دوسرے بھائیوں کو بھی وعدہ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے:

۶۔ اگر آپ تحریک کے عہدہ دار ہیں۔ تو آج ہی سے دوسرے مخلصین کی امداد سے بقایوں کی وصولی پر لگ جائیں۔ تا اللّٰہ تعالیٰ کی نصرت آپ کے اور آپ کے خاندان کے شاملِ حال ہو:

۷۔ کوشش کریں۔ کہ آپ کا اور آپ کے علاقہ کے سب لوگوں کا وعدہ اوّل تو ستمبر میں ورنہ اکتوبر میں پورا ہو جائے:

اللّٰہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔ اور آپ کو توفیق دے۔ کہ آپ سلسلہ احمدیہ کے مخلص خادم ہوں۔ اور کمزور اور غافل نہ ہوں:

خاکسار: مرزا محمود احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۴؍اخاء ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو آج دن سر درد کی وجہ سے بہت تکلیف رہی۔ (جس کی وجہ سے حضور نماز جمعہ کے لئے بھی تشریف نہ لا سکے۔ اور خطبہ جمعہ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے پڑھا) لیکن حضور کو اس وقت کچھ آرام ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت گردن میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ دعائے صحت کی جائے:۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت تا حال علیل ہے۔ حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو آج شام سے درد گردہ کی وجہ سے بہت تکلیف ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں:۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ میں خیر و عافیت ہے۔ الحمد للہ

درجہ ثالثہ جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کی درخواست کرنے والوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ ۵؍اخاء (اکتوبر) کو ½۱۰ بجے صبح جامعہ احمدیہ میں کمیشن کے سامنے پیش ہوں۔

افسوس آج مرزا قدرت اللہ صاحب محلہ دارالفضل کا نوجوان لڑکا عبدالرشید جس نے اسی سال میٹرک پاس کیا تھا۔ بعمر ۱۷/۱۸ سال فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت و نعم البدل کریں:۔

۲؍اخاء بعد نماز ظہر لجنہ اماء اللہ محلہ دارالفضل کا ماہوار جلسہ زیر صدارت پریذیڈنٹ صاحبہ لجنہ اماء اللہ منعقد ہوا۔ جس میں روزوں کے متعلق احکام پڑھ کر سنائے گئے۔ پھر مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے مستورات کو پردہ کی طرف توجہ دلائی۔ نیز تحریک جدید کے مطالبہ سادہ زندگی پر بھی روشنی ڈالی۔

رمضان المبارک کی برکات

عن ابی ھریرۃ رضؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل رمضان فتحت ابواب السماء وفی روایۃ فتحت ابواب الجنۃ وغلقت ابواب جھنم وسلسلت الشیاطین وفی روایۃ فتحت ابواب الرحمۃ (بخاری و مسلم) حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روائت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب رمضان کا مہینہ شروع ہو جاتا ہے تو آسمان سے نزول برکات کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور ایک روائت میں ہے۔ کہ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔ اور ایک روائت میں ہے۔ کہ رمضان میں اللہ تعالےٰ کی رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں:۔

وفد یوپی و سی پی کی شاندار کامیابی

اس وفد کی جس میں گیانی عباد اللہ صاحب و مولوی عبدالمالک صاحب شامل ہیں دو مقامات گوالیار اور جھانسی کی رپورٹ موصول ہو چکی ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ان کو ہر مذہب و ملت کے اہل علم لوگوں میں شاندار کامیابی ہوئی ہے۔ جھانسی میں ان کے دو لیکچر ۲۸-۲۹ ستمبر کو ہوئے جنہیں بہت پسند کیا گیا۔ مفصل رپورٹ انشاء اللہ اگلے پرچہ میں شائع کی جائے گی۔

ضرورتِ نبوّت

فرق جب آتا ہے نبضِ زیست کی رفتار میں
آدمی کو سانپ بنکر آدمی ڈستا ہے جب
حدِ فطرت سے گزر جاتی ہے جب نوعِ بشر
سلب ہو جاتا ہے جب سینوں سے احساسِ حیات
جب بھٹک کر سیدھی رہ سے چھوٹتے ہیں قافلے
خوں غریبوں کی رگوں سے چوستے ہیں جب غنی
خشک ہو جاتے ہیں جب چشمے مروت کے تمام
جب دم انسانوں میں کچھ انسانیت رہتی نہیں
مول لے سکتی ہے دولت جب حیا، عزت، خرد
حسن بن جاتا ہے جب اک جنس سی بازار کی
بنتے ہیں دیر و کلیسا جب گناہوں کا نقاب
جب صداقت کوچ کر جاتی ہے آجاتا ہے کذب
جب بشر کے سر میں بڑھتا ہے گناہوں کا بخار
جب تخیلِ زندگانی کی اکھڑ جاتی ہے بیخ
روحِ انسانی میں جب ابلیس کرتا ہے حلول
الغرض گلشن میں آجاتی ہے جب فصلِ خزاں
باطنِ فطرت سے اٹھتی ہے اک آہِ دردناک

جب وبائیں رونما ہوتی ہیں آدم زار میں
بھائی بھائی کی تباہی پر کمر کستا ہے جب
جیتے جی گویا کہ مر جاتی ہے جب نوعِ بشر
اک کھلونا بنکے رہ جاتی ہے جب کائنات
قافلہ سالار ہی جب لوٹتے ہیں قافلے
کرتے ہیں جب دم خضر اسکندروں کی ہمسری
جب صنم آباد بن جاتا ہے یہ بیت الحرام
تن میں جمتا ہے لہو فطرت کی رو بہتی نہیں
اور ہو جاتا ہے جب ریا بے غیرتِ منجمد
چند پیسے جب دوا ہوں عشق کے آزار کی
ڈال لیتا ہے ریا جب خانقاہوں کا نقاب
قالبِ ہستی میں سرتاپا سما جاتا ہے کذب
کھیلتی ہے جب ہوا و حرص روحوں کا شکار
آرزو کی بیخ میں شیطاں کی گڑ جاتی ہے میخ
شاخ سے مرجھا کے گر جاتا ہے جب نیکی کا پھول
ذرہ ذرہ کی زباں پر جب ہو شورِ الاماں
جس سے ہو جاتا ہے پردہ محملِ لیلیٰ کا چاک

یک بیک آتا ہے رحمت کا سمندر جوش میں
زیست جا پڑتی ہے اس کے بیکراں آغوش میں

ہوتا ہے دنیا پر ارواحِ مقدس کا نزول
از سرِ نو چھیڑتا ہے پھر وُہ سازِ زندگی
پھر دکھاتا ہے وُہ گمراہوں کو راہِ مستقیم
پھر دلوں کو شوق کا شعلہ لگا دیتا ہے وہ

بھیجتی ہے شانِ رحمانی محبت سے رسول
اور سکھاتا ہے وُہ پھر مردوں کو رازِ زندگی
سوئے گلشن پھیر دیتا ہے رخِ بادِ نسیم
موت کی مدہوش نیندوں سے جگا دیتا ہے وہ

ڈالتا ہے غم کے اندھیروں پہ ایسی چاندنی
پھیل جاتی ہے زمانے پر خوشی کی چاندنی

خاکسار۔ روشن دین تنویر ہوکیں سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

116

احکام الصیام

رمضان کی ابتدا و انتہا

رمضان کے چاند کے متعلق شریعت اسلامی نے ایک اصل قائم کر دیا ہے۔ اور وُہ یہ ہے۔ کہ صوموا الرؤیۃ وافطروا الرؤیۃ فان غم علیکم فاکملوا عدۃ شعبان ثلثین (متفق علیہ) یعنی چاند کو دیکھ کر روزے رکھنے شروع کرو۔ اور چاند کو دیکھ کر ہی بند کرو۔ لیکن اگر چاند بادل۔ آندھی یا کُہر وغیرہ کی وجہ سے نظر نہ آئے تو شعبان کی تیس تک گنتی پوری کرو مطلب یہ کہ جب شعبان کے ۲۹۔ دن پُورے ہو جائیں۔ تو چاند دیکھو اگر چاند نظر آ جائے۔ تو بہتر۔ صبح روزہ رکھ لیا جائے۔ اور اگر چاند نظر نہ آئے۔ تو روزہ نہ رکھیں۔ اور شعبان کے تیس دن پورے کئے جائیں۔ اس کے بعد خواہ چاند نظر آئے۔ یا بادل کی وجہ سے نظر نہ آئے۔ روزہ ضرور رکھیں۔ اسی طرح جہاں تک اختلاف مطالع نہ ہو۔ ابر وغیرہ کی صورت میں تار کی خبر معتبر ہے۔ ہمارے سلسلہ میں رمضان یا عید کے چاند کے متعلق تار کی خبر کو رؤیت کے قائم مقام سمجھا جاتا ہے ؀

سحری کھانا

سحری کھانا سنت ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ تسحروا فان فی السحور برکۃ (مسلم) کہ سحری کھایا کرو۔ کیونکہ سحری کھانا برکت کا موجب ہے۔ پھر فرمایا۔ ان فصل ما بین صیامنا وصیام اھل الکتاب اکلۃ السحر۔ کہ مسلمانوں اور اہل کتاب کے روزوں میں یہ فرق ہے کہ وُہ سحری نہیں کھاتے۔ اور ہم سحری کھاتے ہیں۔ پس سحری کھانا ضروری ہے مگر یہ روزہ کے لئے ایسی شرط نہیں۔ جس طرح کہ وضو نماز کے لئے ہے کہ بغیر وضو کے نماز ہو ہی نہیں سکتی۔ اگر کسی شخص کی صبح آنکھ نہیں کھلتی۔ یا اسے سحری کھانے کا موقعہ نہیں ملتا۔ تو وُہ صبح کو اس عذر پر کہ میں نے سحری نہیں کھائی۔ روزہ نہیں چھوڑ سکتا۔ اگر اس وجہ سے کوئی روزہ نہیں رکھتا۔ تو وُہ روزہ کو عمداً چھوڑنے والا ہے اور عنداللہ مجرم ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے من افطر یوماً من رمضان من غیر رخصۃ ولا مرض لم یقض عنہ صوم الدھر کلہ وان صامہ (ترمذی ابواب الصوم) کہ جو رمضان کا ایک روزہ بھی بغیر شرعی عذر یا بیماری کے چھوڑتا ہے وُہ عمر بھر بھی اگر روزے رکھے۔ تو بھی اس کی قضا قیامت تک نہیں کر سکتا۔ جو لوگ سحری نہ کھا سکنے کی وجہ سے روزہ چھوڑ دیتے ہیں۔ انہیں سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ ان کا یہ فعل جائز نہیں ہے ؀

سحری کا وقت

سحری کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں مگر بہتر یہ ہے۔ کہ سحری آخر وقت میں کھائی جائے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بہت آخر وقت میں سحری کھایا کرتے تھے۔ اور یہی پسند فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ فرماتے ہیں۔ ثلث من اخلاق المرسلین تعجیل الافطار وتاخیر السحور۔ کہ تین باتیں پیغمبروں کے اخلاق میں سے ہیں جلدی روزہ کھولنا۔ اور دیر سے سحری کھانا۔ زید بن ثابت رضؓ سے سوال کیا گیا۔ کہ سحری کھانے اور نماز کے درمیان کتنا وقفہ ہوتا تھا۔ انہوں نے فرمایا۔ اس قدر کہ جس میں ایک شخص پچاس آیتیں پڑھ سکے۔ پس سحری آخر وقت میں کھانا ہی بہتر ہے اور یہی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق ہے۔

صبح صادق کے بعد غلطی سے کھانا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں ایک شخص کا سوال پیش ہُوا۔ کہ میں مکان کے اندر بیٹھا تھا۔ اور مجھے یقین تھا۔ کہ ہنوز روزہ رکھنے کا وقت ہے۔ اس لئے میں نے کچھ کھا کر روزہ کی نیت کی۔ مگر بعد میں ایک دوسرے شخص سے معلوم ہُوا۔ کہ اس وقت سفیدی ظاہر ہو گئی تھی حضور نے فرمایا۔ "ایسی حالت میں اس کا روزہ ہو گیا۔ دوبارہ رکھنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اپنی طرف سے اس نے احتیاط کی۔ اور نیت میں فرق نہیں۔ صرف غلطی لگ گئی۔ اور چند منٹوں کا فرق پڑ گیا" (بدر ۱۴ر فروری ۱۹۰۷ء)

روزہ کے لئے بلوغت

بعض لوگ چھوٹے بچوں کو روزہ رکھوا دیتے ہیں۔ مگر یہ ان کی غلطی ہے۔ روزہ جسم کی زکوٰۃ ہے۔ اور صاحب نصاب ہونے سے قبل زکوٰۃ کا نکالنا فرض نہیں۔ اس لئے بلوغت سے قبل بچوں کو روزے نہیں رکھنے دینا چاہیئے کیونکہ اس وقت کے روزے ان کے جسم کے لئے سخت مضر ہیں۔ روزہ کی بلوغت کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا فتوےٰ یہ ہے۔ کہ "روزہ کے لئے بچپن اس وقت تک ہوتا ہے۔ جب تک بچہ پوری طاقت حاصل نہیں کر لیتا۔ اس وجہ سے مختلف بچوں کے لئے یہ بچپن مختلف ہوتا ہے۔ جو پندرہ سے بیس سال کا ہوتا ہے۔ ہاں اگر بچپن کی عمر میں بچے تھوڑے تھوڑے روزے ہر سال رکھیں۔ تو اچھا ہے۔ اس طرح انہیں عادت ہو جائیگی۔ مگر بہت چھوٹی عمر میں اس طرح بھی روزے نہیں رکھوانا چاہیئے۔ یہ شریعت پر عمل کرانا نہیں۔ بلکہ بچہ کو بیمار کر کے ہمیشہ کے لئے ناقابل بنانا ہے۔" (الفضل ۱۹ر ستمبر ۱۹۳۶ء)

روزہ کھولنے کا وقت

حدیث میں آتا ہے۔ لا یزال الناس بخیر ما عجلوا الفطر۔ کہ لوگ ہمیشہ درست رہیں گے۔ جب تک کہ وقت ہونے ہی فوراً روزہ کھول لیا کریںگے اور روزہ کھولنے کا وقت سورج کے غروب ہونے کے معاً بعد ہے چنانچہ قرآن مجید میں آتا ہے۔ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ۔ کہ تم پورے کرو اپنے روزے رات تک۔ اور رات سُورج ڈوبنے سے سُورج نکلنے تک کے وقت کو کہتے ہیں۔ پس جب سُورج غائب ہو جائے۔ روزہ کھول لینا چاہیئے۔

غلطی سے روزہ کھول لینا

اگر روزہ میں شام کے وقت بادل یا کُہر ہو یا روزہ دار کمرہ کے اندر بیٹھا ہو اور کوئی غلطی سے کہدے۔ کہ سُورج غروب ہو گیا۔ اور وُہ روزہ کھول بیٹھے۔ مگر بعد میں معلوم ہو کہ ابھی سُورج نہیں غروب ہُوا۔ تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا۔ اسے رمضان شریف کے بعد اس کی قضا کرنے کے لئے صرف ایک روزہ رکھنا چاہیئے۔

روزہ میں بھُول کر کھانا پینا

روزہ بھول کر کھانے پینے سے نہیں ٹوٹتا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا من نسی وھو صائم فاکل وشرب فلیتم صومہ فانما اطعمہ اللہ وسقاہ (متفق علیہ) کہ جو روزہ دار بھول کر کھا پی لے۔ وُہ روزہ نہ کھولے بلکہ اس کو پورا کرے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے اسے کھلایا۔ اور پلایا۔ اگر کوئی شخص بھول کر کھا پی رہا ہو۔ تو اس کو آگاہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اس کا رب اس کی مہمانی کر رہا ہے ؀

سفر میں روزہ

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے فمن کان منکم مریضاً او علیٰ سفرٍ فعدۃ من ایام اخر۔ کہ جو تم میں سے مریض ہو یا سفر پر ہو۔ وُہ روزہ نہ رکھے۔ بلکہ دوسرے دنوں میں اس کی قضا کرے۔ پس سفر میں خواہ تکلیف پہنچنے کا امکان ہو یا نہ ہو۔ روزہ نہیں رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ اصل نیکی خدا تعالےٰ کا حکم ماننا ہے۔ نہ کہ روزہ رکھنا۔ حدیث میں آتا ہے۔ لیس من البر الصوم فی السفر (متفق علیہ) کہ سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں۔ ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایسے لوگوں کا ذکر کیا گیا۔ تو آپ نے فرمایا۔ اولئک العصاۃ اولئک العصاۃ (مسلم) کہ ایسے لوگ سخت نافرمان ہیں۔ جو سفر میں روزہ رکھتے ہیں۔ پس سفر میں روزہ نہیں رکھنا چاہیئے ؀

سفر کی حد

سفر کی اقل حد سات کوس مانی جاتی ہے۔ مگر یہ ضروری نہیں۔ اس کے متعلق کوئی خاص مسافت نہیں قائم کی جا سکتی۔ یہ بات لوگوں کے دستور پر موقوف ہے ؀

سفر میں گشت اور دورہ یا سیر وغیرہ داخل نہیں۔ اس لئے ایسے ملازم اور پیشہ ور جن کو روزانہ سفر درپیش رہتا ہے مثلاً ریلوے گارڈز۔ انجن ڈرائیور۔ سرکاری اور پھیری والے جو دیہات میں جاکر چیزیں فروخت کرتے ہیں مسافر نہیں کہلا سکتے کیونکہ یہ ان کا روزمرہ کا معمول ہے ایسی حالت میں ان کو روزہ رکھنا چاہیئے

سفر میں روزہ کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا فتویٰ

سفر میں روزہ کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا فتویٰ یہ ہے۔ کہ سفر کے دوران میں روزہ قطعاً منع ہے سفر ختم کرکے مسافر رہ کر روزے جائز ہیں۔ خواہ اسی وقت رکھے یا رمضان کے بعد قضا کرے۔ مثلاً کوئی شخص رمضان کے دوران میں اپنے شہر سے قادیان آتا ہے۔ اس کے لئے راستہ کے دنوں میں روزہ رکھنا منع ہے۔ اور قادیان میں پہنچ کر جتنے دن یہاں ٹھہرے جائز ہے کہ وہ روزے رکھے۔ اور جائز ہے کہ روزے نہ رکھے۔ اور بعد میں قضا کرے۔

روزہ کس چیز سے کھولنا چاہیئے

روزہ پاک اور طیب چیزوں سے کھولنا چاہیئے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یفطر قبل ان یصلی علی رطبات فان لم تکن رطبات فتمیرات فان لم تکن تمیرات حساحسوات من ماء (الترمذی) کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نماز مغرب پڑھنے سے پہلے چند تازہ کھجوروں سے روزہ کھولتے تھے۔ اگر تازہ کھجوریں میسر نہ ہوتیں۔ تو چند چھوہاروں سے یا پانی کے چند گھونٹوں سے کھولتے۔ اور پھر نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔ اس حدیث میں دو باتیں قابل غور ہیں۔ اول یہ کہ روزہ کھولتے وقت یک دم دن بھر کی بھوک پیاس کی کسر نکالنے پر نہ تلجانا چاہیئے۔ یہ فعل رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے طریق کے خلاف ہے۔ اور ویسے بھی معدہ کے لئے نقصان رساں ہے۔ بلکہ پہلے چند کھجوروں یا پانی وغیرہ سے روزہ کھول لینا چاہیئے۔ پھر نماز سے فارغ ہو کر کھانا کھانا چاہیئے۔ دوم یہ کہ روزہ حلال

۲ اور طیب رزق سے افطار کرنا چاہیئے حقہ یا سگرٹ جیسی مکروہ چیز سے روزہ افطار کرکے اپنے روزہ کو خراب نہ کرنا چاہیئے۔ روزہ افطار کرنے کے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔ اللھم انی لک صمت وعلی رزقک افطرت ذھب الظمأ وابتلت العروق وثبت الاجر ان شاء اللہ

خاکسار عبد الکریم خرم مجاہد تحریک جدید

مسئلہ نبوّت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور مولوی محمد علی صاحب کی سابقہ تحریرات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے پر بحث کرتے ہوئے "پیغام صلح" ۳۰ ستمبر لکھتا ہے:۔

"حضرت مسیح موعود کی پوزیشن سمجھنے میں نہ صرف مخالفین کو ہی غلطی لگی۔ بلکہ خود حضور کی وفات کے کچھ عرصہ بعد جماعت احمدیہ کے اکثر افراد ایک غلط راستہ پر گامزن ہو گئے۔ اور بعینہٖ وہی اتہام حضرت صاحب کے دعوے کے متعلق پیدا کئے گئے۔ جو مخالفین سلسلہ کے دلوں میں قلت تدبر کی وجہ سے پیدا ہوئے تھے۔ ان دونوں غلطی خوردہ گروہوں میں فرق صرف اس قدر ہوا۔ کہ مخالفین نے یہودیانہ تفریط سے کام لیا۔ اور معتقدین نے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے غالی متبعین کی طرح افراط سے کام لیا۔ جس کے نتیجہ میں حضرت صاحب کی طرف دعوئے نبوت منسوب کر دیا گیا۔"

گزشتہ پچیس برس سے غیر مبایعین یہی کہتے چلے آرہے ہیں۔ اور ہمیں معلوم ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی اللہ کہنے سے انہیں سخت تکلیف ہوتی ہے۔ لیکن اس حقیقت سے ان کو بھی انکار کی جرأت نہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حیات طیبہ میں وہ بھی آپ کو نبی اللہ ہی کہتے رہے ہیں اس قسم کے حوالجات جن میں مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبایعین حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی تسلیم کر چکے ہیں۔ بیسیوں ہیں لیکن بطور نمونہ چند پیش کئے جاتے ہیں:۔

۱۹۰۴ء کے رسالہ ریویو آف ریلیجنز اردو بابت ماہ جولائی صفحہ ۲۴۸ میں لکھتے ہیں:۔

"ایک دن کا ذکر ہے کہ مدینہ میں شہر کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک یہ خبر مشہور ہو گئی۔ کہ مسلمانوں کے لئے شراب آئندہ حرام ہے۔ اور کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے شراب پینا منع کر دیا ہے۔ اس کا اثر چند ہی منٹوں میں یہ ہوا۔ کہ شراب کے تمام مٹکے اور برتن توڑ ڈالے گئے۔ اور مدینہ کی گلیوں میں شراب پانی کی طرح بہ نکلی۔ اس آواز میں یہ جادو بھرا اثر کہاں سے آیا۔ صرف اس وجہ سے کہ وہ لوگ یقیناً اس بات کو جان گئے۔ کہ شراب پینے میں اس خدا کی نارضامندی ہے۔ جس کا پیغامبر وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو جانتے تھے اس قسم کے نبی کی واقعی دنیا کو ضرورت ہے، نہ اس پادری نبی کی جس کو سوائے خدا کے برگزیدوں اور پاک مذہبی اصولوں کو برا کہنے کے اور کچھ نہیں آتا۔ ایسا ہی ایک نبی اس وقت بھی خدا تعالےٰ نے مبعوث فرمایا ہے۔ لیکن لوگوں نے اسی طرح اس کا انکار کیا جیسا کہ پہلے نبیوں کا کاش کہ یہ لوگ اس وقت غور کرتے اور سوچتے۔ کہ کیا وہ نشان ان کو نہیں دکھلائے گئے۔ جو کوئی انسان نہیں دکھلا سکتا۔ اور کیا وہ اسی طرح ہر گناہ سے نجات نہیں دیتا۔ جس طرح پہلے نبیوں نے دی۔ اور ایک ہمہ علم اور ہمہ طاقت ہستی کے متعلق وہی یقین ان کے دلوں میں نہیں پیدا کرتا۔ جو پہلی امتوں میں پیدا کیا گیا۔ ایسا نبی مرزا غلام احمد قادیانی ہیں جو مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں"

ان الفاظ میں مولوی محمد علی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی قرار دیا ہے اور یہی عقیدہ جماعت احمدیہ کا ہے۔ ہم بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی تسلیم کرتے ہیں اگر آپ کو نبی ماننا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحیح مقام سے اعراض کرنا ہے تو پیغام صلح بتائے کہ مولوی محمد علی صاحب نے آپ کو کیوں نبی لکھا۔

پھر مولوی محمد علی صاحب ہی نہیں جماعت کے علماء بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں آپ کو صدق دل سے نبی مانتے۔ اور اس امر کی دنیا میں اشاعت کرنا اپنا فرض اولین سمجھتے تھے۔ چنانچہ ۱۹۰۶ء کے رسالہ ریویو آف ریلیجنز بابت ماہ جولائی میں "خدا کی ہستی" کے زیر عنوان حضرت مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم کا ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے مختلف مقامات پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی قرار دیا ہے مثلاً لکھتے ہیں۔

"ایک اور واقعہ جو ملک پنجاب اور ہندوستان میں باوجود سات برس کے گزرنے کے اب تک ہزارہا کانوں میں زندہ اور تازہ گونج رہا ہے یہ ہے کہ آریہ قوم میں ایک شخص لیکھرام نے جو اسلام کے خلاف بڑی تیز زبانی اور بے باکی سے بولتا تھا اس خدا کے نبی سے درخواست کی کہ اگر اس کا دعوےٰ سچا ہے۔ اور وہ خدا سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اور اسلام سچا مذہب ہے تو اسے بھی دکھایا جاتے۔ میرزا غلام احمد نبی اللہ نے عالم الغیب قادر مطلق خدا کی طرف توجہ کی خدا نے فرمایا کہ یہ شخص چھ برس کے عرصہ میں عذاب اور سختی کے ساتھ ہلاک ہو جائے گا" صفحہ ۲۳۵

اسی طرح لکھتے ہیں۔

"آریہ سماج کو اس بات کے احساس نے بہت تکلیف دی۔ کہ ان کے مذہب کے مخالف غلام احمد نبی اللہ کی پیشگوئی کے مطابق لیکھرام کا مرنا ان کے مذہب کی خوفناک ذلت اور کمزوری کا باعث تھا" صفحہ ۲۴۰

یہ الفاظ ۱۹۰۶ء میں اس رسالہ میں شائع ہوئے جس کے ایڈیٹر مولوی محمد علی صاحب تھے۔ مگر نہ تو مولوی محمد علی صاحب نے ان الفاظ کے خلاف آواز اٹھائی۔ اور نہ جماعت کے کسی اور دوست نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی اللہ کہنا غلو قرار دیا۔ پھر کیسے تعجب کی بات ہے کہ آج جب جماعت احمدیہ کی طرف سے اسی عقیدہ کی اشاعت کی جاتی ہے۔ تو اسے جماعت کی بے راہ روی کہا جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ت وحرفت

ڈبوں میں بند کی ہوئی اشیاء

ہندوستان میں ڈبوں میں بند کی ہوئی اشیاء کی صنعت کا جائزہ شروع ہوگیا ہے۔ اس امر کی تحقیق کی جائے کہ ہندوستان میں فوج کی ضروریات کو اس صنعت سے کہاں تک پورا کیا جاسکتا ہے۔ امید کیجاتی ہے کہ ڈبوں کی بند کی ہوئی اشیاء کی صنعتوں کو فنی اعتبار سے بڑے پیمانے پر جاری ہونے اور ان اشیاء کو تیار ہونے سے اور موجودہ اشیاء کی فراہمی کے مناسب وسائل کی امداد سے ہندوستان کی فوج کو سمندر پار کی اشیاء کی مطلق ضرورت نہیں رہے گی۔ ہندوستان میں فوج اور سول دونوں کی ضروریات کے لئے پھل مچھلی۔ مکھن اور پنیر بڑے پیمانے پر درآمد کیا جاتا ہے۔ اس وقت یہ سکیم زیر غور ہے۔ کہ ہندوستان میں ان اشیاء کی تیاری ممکن ہے یا نہیں۔ فی الحال دودھ۔ پنیر اور مچھلی کی تیاری کے بارے میں غور کیا جائے گا۔

جب سے جرمنی نے ڈنمارک فتح کیا ہے۔ اس وقت ان دونوں ممالک سے ہندوستان میں دودھ کی چیزوں کی درآمد بند ہوگئی ہے۔ اب آسٹریلیا سے دودھ فراہم کیا جاتا ہے۔ ہندوستان میں پھل اور دیگر اشیاء کا ڈبوں میں بند کرنے کا کام بمبئی۔ بنگال۔ صوبجات متحدہ۔ پنجاب اور مدراس میں کیا جاتا ہے۔ ۱۹۳۷ء میں پنجاب زرعی کالج لائلپور میں اشیاء ڈبوں میں بند کرنے کا کارخانہ کھول دیا گیا تھا۔ اس پر ۱۵۰۰۰ روپیہ لاگت آئی تھی۔ اور یہ روپیہ حکومت ہند کے دیہات سدھار فنڈ سے حاصل کیا گیا تھا۔ یہاں ٹماٹر کی چٹنی۔ پھلوں کا مربہ اور دیگر مرکبات تیار کئے جاتے ہیں۔

صوبجات متحدہ میں دودھ کی اشیاء کو ڈبوں میں بند کرنے کا کام کیا جاتا ہے اور صوبہ مدراس میں بےپور کے مقام پر ایک فیکٹری کھولی گئی ہے۔ جس میں مختلف قسم کی مچھلیوں کو ڈبوں میں بند کرنے کا کام کیا جاتا ہے۔ بلوچستان میں آڑو۔ آلوچے۔ خوبانی کو ڈبوں میں بند کرنے کے تجربات کئے جارہے ہیں۔

ہندوستان میں دواسازی کے کارخانے

حکومت ہند کے میڈیکل اسٹورس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ہندوستان کی جن فرموں کو مختلف دواؤں اور طبی سامان کے فراہم کرنے کے جو آرڈر دیئے گئے ہیں۔ ان سے ظاہر ہے کہ دواسازی کے کارخانوں کے لئے ترقی کرنے کا یہ بہت عمدہ موقع ہے۔ اور اس صنعت کو جس قدر ترقی دی جاسکے۔ اتنا ہی کارخانہ داروں اور اہل ملک کے لئے مفید ہوگا۔ کیونکہ ہندوستان کی بنی ہوئی دوائیں اور دوسرا سامان بہ نسبت غیر ملکی سامان کے سستا ہوگا۔

محکمہ مذکور نے ایتھل کلورائڈ کے ٹیوب حاصل کرنے کے لئے بنگال کے ایک کارخانے کو ۳۰۰۰ ٹیوب فراہم کرنے کا آرڈر دیا ہے۔ تاکہ اسکا ذخیرہ محفوظ رکھا جائے۔ یہ کارخانہ بڑے پیمانہ پر ایتھل کلورائڈ تیار کرتا ہے۔ اور تجربہ کے بعد اس کی مصنوعات قابل اطمینان پائی گئی ہیں۔ بنگال کے ایک اور کارخانہ کو ۱۰۰۰ گرم پانی کی بوتلیں فراہم کرنے کا آرڈر دیا گیا ہے۔ سپلائی ڈیپارٹمنٹ نے تھوڑے عرصہ کے اندر ہی ۴۰۰۰ پونڈ دوائیں کلکتہ کی ایک فرم سے حاصل کی ہیں۔ بنگال کی ایک فرم کو ۵۰۰ پونڈ کی مقدار میں ۱۷۵ پونڈ فی ماہ کے حساب سے دوا فراہم کرنیکا آرڈر دیا گیا ہے۔

مدراس کے ایک کارخانے نے ایک مچھر مار کریم تیار کی ہے جس کا نمونہ میڈیکل اسٹورس ڈیپارٹمنٹ کو بھیجا گیا ہے۔ اب تک مچھر مار دوا تین روپے دو آنے فی پونڈ کے حساب سے خریدی جایا کرتی تھی۔ مگر جو دوا نمونۃً بھیجی گئی ہے۔ اس کی قیمت سوا دس آنے فی پونڈ ہے۔ ایک فرم سے ایک قسم کی ٹکیوں کے لئے ۲۰۰۰ کہربائی نلکیاں فراہم کی گئیں۔ اور حال ہی میں مزید ۵۰۰۰ نلکیوں کا آرڈر دیا گیا ہے۔

ڈائرکٹر آف سنٹرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کسولی نے سیالکوٹ کی ایک فرم کو جو اسی میں کام آنے والی باریک تانت فراہم کرنے کا آرڈر دیا ہے۔

معلوم ہوتا ہے۔ ہندوستان میں اس وقت دواسازی کے کام میں بنگال سب سے آگے ہے۔ اور پھر مدراس کا درجہ ہے۔ اور پنجاب میں اس کے لئے بہت کچھ گنجائش ہے۔ اہل فن اصحاب کو چاہیئے۔ کہ دواسازی اور دوسرے ضروری سامان کی تیاری کے لئے کارخانے جاری کریں۔ تاکہ خود بھی فائدہ اٹھاسکیں۔ اور مخلوق خدا کو بھی فائدہ پہنچاسکیں۔

کمائی ہوئی کھالوں کی قیمتیں

برطانیہ کی منسٹری آف سپلائی نے جانوروں کے چھوٹے بچوں کی کمائی ہوئی کھالوں کی قیمتوں کے متعلق مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا ہے۔ دنیا میں کھالوں کی قیمت گرنے کی وجہ سے سپلائی کی وزارت درآمدی جانوروں کے چھوٹے بچوں کی کمائی ہوئی کھالوں کی زیادہ مقررہ قیمتوں میں تغیر و تبدل کرنے کی تجاویز پر غور کر رہی ہے۔ نیز دیسی کھالوں اور اور گائے کے چمڑے کی قیمتوں پر بھی غور کر رہی ہے۔ جن کی قیمتیں کنٹرول آف ہائیڈ اینڈ سکن آڈرز نے مقرر کی ہیں۔

سپلائی کی وزارت کی طرف سے ایک اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ ہندوستان میں جانوروں کے چھوٹے بچوں کی کمائی ہوئی کھالوں کو جہاز پر لاد کر بھیجنے والے تاجر یہ کوشش کر رہے ہیں۔ کہ ان کھالوں کی ایسی قیمتیں مقرر کی جائیں۔ کہ ان کا دنیا بھر کی موجودہ قیمتوں سے کوئی تعلق نہ ہو۔ وزارت اس امر پر زور دیتی ہے۔ کہ اس قسم کی پالیسی اختیار کرنے سے جانوروں کے چھوٹے بچوں کی کمائی ہوئی کھالوں کی حرفت ایسے وقت میں خطرے میں پڑ جائے گی۔ جبکہ ہر جگہ قیمتیں گر رہی ہیں۔ اور جبکہ برطانیہ عظمیٰ میں اس حرفت کا نعم البدل سستی قیمتوں پر مہیا ہوسکتا ہے۔

ترقی سے صنعت وحرفت کا تعلق

موجودہ زمانہ میں صنعت وحرفت کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ جو قوم اس پہلو سے بڑھی ہوئی ہے۔ وہی سب سے زیادہ طاقتور سمجھی جاتی ہے اور اس کا لوہا دوسری اقوام ماننے پر مجبور ہورہی ہیں۔ لیکن حیرت ہے۔ کہ اہل ہند اور خاص کر مسلمان عام طور پر نہ صرف صنعت وحرفت میں پس ماندہ ہیں۔ بلکہ ان میں ایسے لوگوں کی بھی کمی نہیں۔ جو ایسے کاروبار کو حقیر سمجھتے۔ اور اس کی طرف توجہ کرنا اپنی شان کے خلاف قرار دیتے ہیں۔ حالانکہ ایک طرف تو اسلام نے تجارت کو خاص وقعت دی ہے۔ اور دوسری طرف دنیا میں ترقی کرنے حتیٰ کہ حکومت چلانے کے لئے بھی صنعت وحرفت نہایت ضروری ہے اور جو قوم اس میں ترقی نہیں کرتی۔ وہ کبھی حکومت کرنے کی اہل نہیں بن سکتی۔ یہ تجربہ انڈسٹری قائم کرنے سے ہی ہوسکتا ہے۔ کہ کوئی مشکل کام کس طرح شروع کیا جائے۔ اور پھر شروع کرکے کس طرح چلایا جائے۔ لوگوں کا اعتماد کس طرح حاصل کیا جائے۔ اور پھر ان سے کیونکر کام لیا جائے۔

جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے چونکہ اپنے سامنے شاندار مستقبل رکھتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ جہاں وہ ترقی کے دیگر ذرائع سے کام لے۔ وہاں صنعت وحرفت کی طرف بھی خاص طور پر توجہ کرے۔ اور نئی پود کو ایسے کارخانوں میں داخل کرے۔ جہاں صنعتی کام سکھائے جاتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحیح پتے مطلوب ہیں

مندرجہ ذیل احباب کی طرف سال حال میں یعنی مئی سے لے کر اب تک چندہ وصول نہیں ہوا اور نہ ہی کوئی اطلاع ان کی طرف سے آئی ہے۔ حالانکہ دو دفعہ یاددہانی کی جا چکی ہے۔ معلوم ہوتا ہے وہ غالباً کسی دوسری جگہ تبدیل ہو کر وہاں کی جماعت میں شامل ہو گئے ہیں۔ براہ مہربانی وہ خود یا جن جماعتوں میں شامل ہوئے ہوں۔ وہ اطلاع دیں۔ کہ ان کا تبدیل شدہ پتہ کیا ہے اور وہ کن جماعتوں میں شامل ہیں۔ اگر پندرہ دن کے اندر جواب نہ آیا تو سمجھا جائے گا۔ کہ ان کا موجودہ پتہ درست ہے۔ مگر انہوں نے کسی اور خاص وجہ سے ہماری چٹھیوں کا جواب نہیں دیا۔ اور پھر ان سے براہ راست دریافت کیا جائے گا۔

نوٹ:- پہلے پچاس ناموں کے لئے ملاحظہ ہو الفضل مورخہ ۴ اخاء

۵۱- مولوی میراں بخش صاحب احمدی سکنہ مدرس محمود دہ ڈاک خانہ چک بیلی سب پوسٹ آفس جونترہ ضلع اٹک

۵۲- Mohd Noor-u Zia sahib Ahmadi
Yemmigauur Distt-Bellary.

۵۳- امیر الدین صاحب چک نمبر ۵۸/۳ ڈاک خانہ کمالیہ ضلع لائل پور

۵۴- چوہدری نیاز محمد خان صاحب بردئی ڈاک خانہ ہنگروالی براستہ ہریانہ ضلع ہوشیار پور

۵۵- Sharif Ahmad overseer canal
p. o. Dalmau
Distt-Rae Bareli (U. P.)

۵۶- اللہ داد خان صاحب رینج آفیسر تلسی پور ضلع گونڈہ

۵۷- منشی اللہ دسایا صاحب عمر کوٹ " ڈیرہ غازی خان

۵۸- میاں رحمت علی صاحب ولد سندھی صاحب ساکن سادھو چک ڈاک خانہ گورداسپور

۵۹- عبد الحمید صاحب احمدی ٹیچر ماڈل سکول جنڈیالہ شیر خان ضلع شیخوپورہ

۶۰- منظور حسین صاحب سب انسپکٹر فریدآباد ضلع گوڑگاؤں

۶۱- مخدوم محمد بخش صاحب احمدی پنشنر کوٹ کلاں پنڈ دادنخان ضلع جہلم

۶۲- Shams-ud-Din Noor Mohd
Shaka Falada Aual Kuwe

۶۳- حاجی احمد صاحب ولد بوٹا مقام رتو وال ضلع گجرات

۶۴- یعقوب خان صاحب کانسٹیبل ران پور " پوری

۶۵- خیر الدین صاحب ٹھیکیدار موضع بدروال ڈاک خانہ فتح گڑھ ضلع گورداسپور

۶۶- غلام علی صاحب پارچہ فروش بمقام اوبل اسٹیٹ ڈاک خانہ خاص رکھری لکیم پور

۶۷- نذیر احمد صاحب احمدی نمبر ۳ مارکیٹ روڈ بور ضلع بردوان

۶۸- نواب الدین صاحب ولد شاہ محمد صاحب مقام پاڑ کھر ڈاک خانہ منڈی سکھیکی ضلع گوجرانوالہ

۶۹- مولوی بشیر احمد صاحب ضلعدار میکلوڈ گنج روڈ ڈاک خانہ خاص ضلع فیروز پور

۷۰- عنایت اللہ صاحب سکنہ چک نمبر ۲۷ انوکیے ڈاک خانہ گھوڑیانوالہ " لائل پور

۷۱- احمد الدین صاحب ولد فتح الدین صاحب ڈھیر کنال ڈاک خانہ بھونچال کلاں ضلع جہلم۔

۷۲- سید ولایت حسین صاحب احمدی سرسا گنج پرگنہ شاہ آباد ضلع مین پوری

-۷ Hafizur Rahman Ferro Typer
S. R. B. F. Railway
Jacob Abad Sind

۷۴- محمد افضل صاحب ولد محمد ابراہیم صاحب مقام دھاماں ڈاک خانہ لالہ موسیٰ ضلع گجرات

۷۵- شیخ غلام محی الدین صاحب ساکن بہول ڈاک خانہ بوین تحصیل چکوال ضلع جہلم

۷۶- خواجہ محمد شریف صاحب پوسٹل کلرک حویلیاں " ہزارہ

۷۷- منشی شیر محمد صاحب سکنہ افغاناں کلاں سابق اول مدرس ہدانہ ڈاک خانہ انجرا ریلوے سٹیشن ضلع اٹک۔

۷۸- منشی گل محمد صاحب ٹیچر مڈل سکول دومیل ضلع کیمل پور۔

۷۹- Ch. Mian Khan sahib Ahmadi
Store keeper main military
hospital Drosh.

۸۰- میاں مہر الدین صاحب احمدی معرفت نور داد ولد حاجی ارائیں چک نمبر ۷۹ ڈاک خانہ ڈگری ضلع تھر پارکر سندھ

۸۱- چوہدری علی احمد صاحب انسپکٹر آف ٹیکس ڈیکوٹ ضلع لائل پور۔

۸۲- ماسٹر بشیر احمد صاحب مدرس ساکن کلیر کلاں ڈاک خانہ خاص متصل احمد پور ضلع منٹگمری۔

۸۳- چوہدری محمد حسین صاحب احمدی ٹنڈو غلام حیدرآباد سندھ

۸۴- چوہدری غلام نبی صاحب قیام پور ڈاک خانہ ملکہ ضلع گوجرانوالہ

۸۵- حکیم احمد علی صاحب راجہ جنگ ڈاک خانہ خاص " لاہور

۸۶- مبارک احمد صاحب کمپونڈر انچارج سکوٹیس ہسپتال سپلی توئی جنوبی وزیرستان

۸۷- مستری محمد اسمٰعیل صاحب ولد غلام حسین صاحب چک نمبر ۱۴۳ گ ب ڈاک خانہ چک نمبر ۱۴۰ گ ب ضلع لائل پور۔

۸۸- خدا بخش صاحب احمدی پنشنر سکنہ موضع بھاگو آرائیں ڈاک خانہ سلطانپور لودھی ریاست بہاولپور۔

۸۹- مولوی محمد اشرف صاحب مدرس موضع دربھکاں ڈاک خانہ ہیلاں ضلع گجرات

۹۰- چوہدری بشیر احمد صاحب سب انسپکٹر تھانہ پولیس کھل خورد " فیروزپور

۹۱- بابو سردار احمد صاحب سب پوسٹ ماسٹر صوابی

۹۲- کرم الدین صاحب گیٹ کیپر کلارک آباد کلاں ڈاک خانہ خاص ضلع لاہور

۹۳- منشی حسین بخش صاحب پٹواری چک نمبر ۳۸۸ جھنگ برانچ " لائل پور

۹۴- غلام سرور خان صاحب مورخکی ڈاک خانہ و تحصیل چارسدہ ضلع پشاور سرحد

۹۵- ابو الحفیظ شاہ محمد صاحب احمدی اسٹیشن ماسٹر پسرور کے۔ ڈی۔ ریلوے براستہ پٹھانکوٹ۔

۹۶- مولوی محمد تقی صاحب عطیہ دار ٹکرہ نمبر ۵۸/۳ ڈاک خانہ کمالیہ ضلع لائل پور۔

۹۷- ماسٹر احمد بخش صاحب مدرس نمبر ۳۲ گوگیرہ برانچ خاص " " ڈاک خانہ منڈی پیر محل

۹۸- مستری احمد الدین صاحب ولد نور الدین صاحب ساکن ماڑی کلاں ڈاک خانہ کھنڈی ضلع شیخوپورہ

۹۹- میاں محمد سرور صاحب سب انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹی ڈنگہ ضلع گجرات

۱۰۰- میاں شیر محمد صاحب آرائیں چک نمبر ۵ ڈی. بی ڈاک خانہ سمہ سٹہ ریاست بہاولپور۔

(ناظر بیت المال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان کے مختلف مقامات میں سیرت النبیؐ کے شاندار جلسے

بلب گڑھ

جلسہ سیرت النبیؐ بلب گڑھ نہایت خوش اسلوبی سے منعقد ہوا۔ جماعت احمدیہ دہلی نے یہاں بھی اشتہارات طبع کرا کر بھجوا دیئے تھے جو تقسیم کر دیئے گئے اور احباب بذریعہ لاری یہاں تشریف لائے۔ اگرچہ امام صاحب جامع مسجد نے مسجد میں مولود شریف کرایا تا کہ لوگ رک جائیں۔ مگر بفضل ایزدی مسلمان کافی تعداد میں شریک جلسہ ہوئے اہل ہنود نے نہایت صبر و سکون سے جلسہ کی کارروائی میں حصہ لیا۔ اور جلسہ ہر اعتبار سے کامیاب رہا۔

خاکسار حکیم انور حسین

گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

جماعت احمدیہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کے زیر اہتمام جلسہ سیرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ چوہدری شریف احمد صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے حسن سلوک پر اور سید نذیر حسین صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بنی نوع پر احسانات پر تقاریر کیں۔ احمدی، غیر احمدی ہندو حضرات کثرت سے شامل تھے۔ جلسہ سے قبل تمام گاؤں میں جلوس کی صورت میں منادی کی گئی۔ مستورات کا جلسہ الگ زیر صدارت استانی زینب صاحبہ معلمہ احمدیہ گرلز سکول ہوا۔ جس میں احمدی اور غیر احمدی مستورات بکثرت حاضر تھیں

خاکسار شیخ غلام رسول جنرل سکرٹری انجمن احمدیہ

محمود آباد (جہلم)

جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم زیر صدارت مولوی عبد الکریم صاحب مولوی فاضل جہلمی منعقد کیا گیا۔ جس میں بابو محمد شریف صاحب ملک محمد دین صاحب و چوہدری محمد دین صاحب۔ مبشر احمد صاحب و فضل الرحمان صاحب نے مضمون پڑھ کر سنائے صاحب صدر نے عالمانہ تقریر فرمائی۔

نور احمد سکرٹری تبلیغ

کلکتہ

مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ زیر صدارت مولوی دولت احمد خان صاحب پلیڈر منعقد ہوا۔ مولوی دولت احمد خان صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے جنگی حالات کا ذکر فرما کر ثابت کیا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوہ سارے زمانے کے لئے قابل تقلید ہے۔ نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد زیر صدارت جناب مولوی حسام الدین صاحب جیدؔ ڈپٹی مجسٹریٹ امیر جماعت احمدیہ اجلاس شروع ہوا۔ ناصر احمد صاحب۔ مولوی سید ہمایوں جاہ صاحب بی۔ اے نے سیرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر تقاریر فرمائیں اس کے بعد خاکسار نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہمدردی اپنے جانی دشمنوں کے ساتھ کس طرح رہی کے موضوع پر تقریر کی اس کے بعد جناب مولوی حسن محمد خان صاحب نے آپؐ کی چالیس سالہ زندگی پر روشنی ڈالی۔ مولوی احمد صاحب ایم۔ اے نے "اسلام بزور تلوار" کی تردید میں مختصر سی تقریر فرمائی۔ آخر میں صدر محترم نے زبان انگریزی میں تقریر کی اور جلسہ بعد دعا کے برخواست ہوا

خاکسار سید بدر الدین احمد

بوریوالہ ضلع ملتان

انجمن احمدیہ بوریوالہ ضلع ملتان کی طرف سے سیرت النبیؐ کا جلسہ ایک سکھ دوست کی زیر صدارت قرار پایا۔ جس میں مقامی حضرات سکھ۔ ہندو۔ مسلمان صاحبان کو دعوت دی گئی۔ مقرر حضرات بھی مقامی ہی تجویز قرار دیئے گئے۔ ان کو علیحدہ اطلاع دی گئی۔ جو وقت مقررہ پر تشریف لائے۔ جن میں مقامی احرار پارٹی کے ممبر بھی شامل تھے۔ جنہوں نے تقاریر میں بھی حصہ لیا۔ یہ پر رونق جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

مولا بخش سکرٹری انجمن احمدیہ

سکھر

زیر صدارت جناب صوفی محمد رفیع صاحب سب انسپکٹر ریلوے پولیس سکھر جماعت احمدیہ سکھر سندھ کا سیرت النبیؐ کا جلسہ منعقد ہوا۔ جناب صدر نے جلسہ کی غرض و غایت کو بیان کیا۔ بعدہٗ سردار بوٹا سنگھ صاحب نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صلح اور آشتی کی تعلیم کو مختصراً بیان فرمایا۔ چوہدری راجہ رام صاحب آریہ سماجی نے فرمایا کہ حضرت محمد صاحب میں بوجہ ریاضت شاقہ غیر معمولی استقلال پیدا ہو چکا تھا۔ جس کی وجہ سے آپ میں ہر تکلیف کا مقابلہ کرنے کی طاقت تھی۔ آپ نے عربوں جیسی جاہل اور پسماندہ قوم کو رقوت اور ترقی پر پہنچا کر دنیا میں ایک عمدہ مثال اپنی تعلیم کی خوبی کی قائم کی۔ موجودہ زمانہ میں فتنہ اور فساد کو دور کرنے کے لئے اس قسم کی تعلیم کی ضرورت ہے۔

مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جنگوں کے دوران میں حسن سلوک اور معاہدات کی پابندی کو مؤثر پیرایہ میں بیان کیا۔ ہندو صاحبان بھی جلسہ میں شامل تھے خاکسار فخر الدین بی۔ اے۔

شہر گوجرانوالہ

جلسہ سیرت النبی بصدارت جناب میر محمد بخش صاحب بی۔ اے ایل ایل۔ بی وکیل امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل احباب نے سیرت النبیؐ پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ لالہ تاراچند صاحب ریٹائرڈ افسر محکمہ انہار۔ کویراج جناب سیتارام صاحب وئید بھوشن لالہ دولت رام صاحب پوری۔ بی۔ اے بی۔ ٹی ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول گوجرانوالہ جناب بھیم سین صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی وکیل جناب لالہ بہاری لال صاحب وگ سکرٹری ہندو ہائی سکول گوجرانوالہ۔ سردار نہال سنگھ جی ریٹائرڈ ریلوے گارڈ۔ جناب لالہ بہاری لال صاحب نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ "جب دنیا میں پاپ زیادہ ہو جاتا ہے تو اس وقت پرماتما دنیا کی اصلاح کے لئے مہاپرش اوتار بھیجتا ہے۔ حضرت محمد صاحب (صلے اللہ علیہ وسلم) بھی دنیا کی راہنمائی کے لئے تشریف لائے اور دنیا کو ایسی عظیم الشان ہستیوں کی از حد ضرورت ہے" سردار نہال سنگھ جی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے ذکر میں جماعت احمدیہ کی نسبت کہا۔ "مجھے بہت خوشی ہوئی ہے۔ کہ دنیا میں ایسی جماعت ہے جو تمام مذاہب والوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے مذہبی پیشواؤں کی پاک سیرت پر لیکچر کراتی ہے اور میں ایسی جماعت کو مبارک باد دیتا ہوں۔ [illegible]

سری گوبند پور میں احرار سے مناظرے

یکم اکتوبر کو مسئلہ اجرائے نبوت پر دو گھنٹے ایک احراری مولوی سے مولوی احمد خان صاحب نسیم احمدی نے گفتگو کی اور اپنے مدعا کو مدلل طور پر پیش کیا۔ جس کا پبلک پر اچھا اثر ہوا۔ چونکہ مغرب کا وقت ہو گیا تھا۔ احرار کے صدر ملا عنایت اللہ نے کہا کہ اب آخری دو باریاں کل کے مناظرہ سے قبل ہو جائیں۔ اس پر گفتگو ختم کی گئی۔ دوسرے دن احرار نے اجرائے نبوت کے مسئلہ پر پھر گفتگو کرنے سے لیت و لعل کی۔ مگر آخر مان گئے۔ اس کے بعد صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر دو گھنٹے بحث ہوئی۔ اس میں احرار کے مناظر نے بیحد درشت کلامی کی۔ مگر شرفا نے سمجھ لیا۔ کہ احمدی مناظر کی یہ دلیل بہت وزنی ہے۔ کہ مدعی کے دعویٰ کے بعد کے اعتراضات سے اس کی صداقت پر کوئی حرف نہیں آسکتا۔ جیسا کہ آج غیر مسلموں کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر الزامات لگانے سے آپ کی صداقت مشتبہ نہیں ہو سکتی۔ دوران مناظرہ میں جب احمدی مناظر نے امام جلال الدین سیوطی۔ امام بخاری۔ تذکرۃ الاولیاء اور ملا علی قاری علیہم الرحمۃ کے حوالجات پیش کئے تو ملا عنایت اللہ نے کہدیا ان کی کتابوں کو گندی نالیوں میں پھینک دو۔ غرضکہ ہر دو مناظرے نہایت خیر و خوبی سے ختم ہوئے۔ (نامہ نگار)

صرف ڈیڑھ آنہ
کے ٹکٹ بھیجکر کیٹیلاگ طبی تجربات جس میں طبی یونانی ہومیوپیتھی۔ ایلوپیتھی نسخہ جات مندرجہ ہیں۔ نور فارمیسی امرتسر سے جلد طلب کریں

اعلان رشتہ

ایک ورمائع پرہیزگار و متقی عمر ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان برسر روزگار کنوارے کی ضرورت ہے۔ خاص قادیان دار الامان و اضلاع جہلم گجرات و گوجرانوالہ اور قوم کشمیری کو ترجیح دی جائے گی۔ لڑکی بعمر تخمیناً پندرہ سال۔ امور خانہ داری و دینی تعلیم کشیدہ کاری و جماعت پنجم تک تعلیم یافتہ ہے۔ ۲۵ سال کے اوپر والا صاحب تکلیف درخواست نہ فرمائے خط و کتابت ذیل کے پتہ پر ہو

ڈاکخانہ قلعہ درگئی ضلع مالاکنڈ موضع وزیر آباد معرفت عبد الحکیم اجارہ دار کے م۔ ج۔ ح کو ملے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

واشنگٹن ۳ ر اکتوبر - پانچ ہزار اطالوی ہوا باز معہ ہوائی جہازوں اور ساز و سامان کے جرمنی روانہ ہو گئے ہیں ہوائی اڈوں کا سٹاف بھی ان کے ساتھ ہے۔

لنڈن ۳ ر اکتوبر - پیٹاں گورنمنٹ نے فرانس کی مشہور اخبار نویس خاتون میڈم تابوئی اور ایک اور اخبار نویس کی جائیداد کی ضبطی کے احکام صادر کئے ہیں وزارت جنگ برطانوی سپاہیوں کے لئے ایسی وردی تیار کر رہی ہے جس پر رائفل اور مشین گن کی گولی کا کوئی اثر نہ ہو سکے۔ اس وردی میں فولاد اور ربڑ استعمال کیا جائے گا - وزن ۱۴ سے ۱۶½ پونڈ تک ہوگا۔

شملہ ۳ ر اکتوبر - ہندوستان کے موجودہ کمانڈر انچیف سر رابرٹ کیسلز کی میعاد نومبر میں ختم ہو رہی ہے ابھی تک ان کے جانشین کا اعلان نہیں ہوا - خیال ہے کہ اب کے برطانی فوج کے کسی جرنیل کو یہ عہدہ دیا جائے گا۔

لاہور ۳ ر اکتوبر - پنجاب گورنمنٹ نے ۱۹۳۹ء کی فصل خریف کے مالیہ میں ۱۵۸۰۷۹۷ روپیہ کی معافیاں دی ہیں - اور آبیانہ میں ۲۱۳۶۰ روپیہ کی - خاص معافیاں ان کے علاوہ ہیں۔

پشاور ۳ ر اکتوبر - مسٹر آصف علی اور بھولا بھائی ڈیسائی پر مشتمل جو وفد کانگرس کی طرف سے وزیرستان جا رہا تھا - اسے گورنر سرحد نے اجازت نہیں دی - اور کہا ہے کہ موجودہ حالات میں اس کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

ناگپور ۳ ر اکتوبر - خان بہادر صدیق علی ممبر مرکزی اسمبلی پاکستان ڈیلیگیشن کے سلسلہ میں یہاں پہنچے - ۵ ستمبر کی ایک تقریر کی بنا پر پولیس نے انہیں گرفتار کر لیا - آپ نے ضمانت پر رہا ہونے سے انکار کر دیا۔

لنڈن ۳ ر اکتوبر - جاپان کی وزارت میں بعض تبدیلیوں کا سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے - پرنس کانی چیف آف دی آرمی سٹاف کے عہدہ سے مستعفی ہو کر جنگی وزارت میں شامل ہو گئے ہیں۔

شملہ ۳ ر اکتوبر - چند ماہ ہوئے پنجاب اسمبلی نے ایک قانون مقروضین کی امداد کا پاس کیا تھا - اب گورنر جنرل نے اس کی منظوری کا اعلان کر دیا ہے - ہندو اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔

سری نگر ۳ ر اکتوبر - لداخ کی بودھ عورتوں میں ایک سے زیادہ خاوند کرنے کا رواج ہے - اب بودھ ینگ مین ایسوسی ایشن کے توجہ دلانے پر حکومت کشمیر اس رواج کو مٹانے کے لئے ایک قانون اسمبلی میں پیش کرنے والی ہے۔

برلن ۳ ر اکتوبر پچھلے دنوں جرمن طیاروں نے آئرلینڈ پر بھی بم برسائے تھے - اب جرمن گورنمنٹ نے اس پر اظہار معذرت اور آئرلینڈ کے نقصان کی تلافی کا فیصلہ کیا ہے۔

رہتک ۳ ر اکتوبر سر سکندر حیات خان نے ایک لاکھ کے مجمع میں تقریر کرتے ہوئے کہا - کہ اگر جنگ کے بعد حکومت برطانیہ نے ہندوستان کے مستقبل کے متعلق اپنے وعدوں کو پورا نہ کیا - تو سب سے پہلے میں اس کے خلاف صف آرا ہوں گا - آپ نے سرکاری حکام کا فرض قرار دیا - کہ معمول شہریوں کو جنگی قرضہ میں حصہ لینے کی مناسب تحریک کریں - اگر انہوں نے ایسا نہ کیا - تو یہ معمولی بات نہ سمجھی جائے گی۔

لنڈن ۳ ر اکتوبر - شاہ بلغاریہ نے صوبہ دوبروجا کی واپسی کی خوشی میں تین ہزار قیدیوں کی رہائی کے احکام صادر کر دیئے ہیں۔

لنڈن ۴ ر اکتوبر - برطانیہ کی ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ کل موسم سخت خراب تھا مگر اس کے باوجود انگریزی بمبار جہازوں نے دشمن کے کئی علاقوں پر چھاپے مارے - ڈنکرک اور روٹرڈم میں جہازوں اور کشتیوں پر بھی بم برسائے اسی طرح کئی فوجی ٹھکانوں اور ریلوے سٹیشنوں پر کامیابی سے بم گرائے گئے اس کے بعد موسم اتنا خراب ہو گیا کہ بمباری کو ادھورا چھوڑ دینا پڑا - جرمن ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے - کہ انگریزی ہوائی جہاز رات کو جو حملہ کرتے ہیں ان سے کوئی زیادہ نقصان نہیں ہوتا - لیکن غیر جانبدار حلقوں کی رائے اس سے بالکل مختلف ہے چنانچہ نیویارک ٹائمز کا نامہ نگار لزبن سے لکھتا ہے کہ پرتگال میں جو خبریں پہنچ رہی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ جرمن نے برطانیہ پر حملہ کرنے کی جو تیاریاں کر رکھی تھیں - انہیں برطانیہ کے ان متواتر حملوں سے سخت نقصان پہنچا ہے - بعض بندرگاہیں تو اتنی برباد ہو گئی ہیں کہ ان کی درستی کے لئے کئی سال درکار ہونگے - جرمن سپاہیوں کا رویہ بھی بالکل بدل گیا ہے - پہلے وہ فرانس کو پھرتی سے جیت لینے پر خوشی سے جامہ میں پھولے نہیں سماتے تھے مگر اب ان پر مایوسی چھا رہی ہے - بورڈو میں جرمن افسروں اور سپاہیوں نے ایک امریکن سے کہا کہ ہم لڑائی سے سخت تنگ آ گئے ہیں - اور اب اپنے اپنے گھروں کو واپس جانا چاہتے ہیں۔

لنڈن ۴ ر اکتوبر - آج تیسرے پہر سمندری محکمہ نے اعلان کیا کہ برطانیہ کے جہاز اور ہوائی جہاز دشمن کے جہازوں پر برابر حملے کر رہے ہیں چنانچہ سات جرمن اور دو برطانوی ڈبکنی کشتیاں برباد کر دی گئی ہیں - اس کے مقابلہ میں برطانیہ کے تجارتی جہازوں پر دشمن کے حملے اب زیادہ ہوتے جاتے ہیں۔

لنڈن ۴ ر اکتوبر - آج ہٹلر اور مسولینی میں درہ برنر میں ملاقات ہوئی - جب تک دونوں میں ملاقات ہوتی رہی جرمن اور اطالوی جہاز ان کے سروں پر منڈلاتے رہے - چیانو اور ربن ٹراپ بھی ملاقات کے وقت موجود تھے ہٹلر اور مسولینی میں جو گفتگو ہوئی اس کے متعلق مختلف رائیں ظاہر کی جا رہی ہیں کہا جاتا ہے کہ لڑائی کی سکیموں پر اس ملاقات میں دوبارہ غور کیا گیا ہے اٹلی اور جرمنی دونوں کو اب اپنے لئے ساتھیوں کی تلاش ہے اور وہ اس غرض کے لئے سپین پر خاص طور پر ڈورے ڈال رہے ہیں - سپین کی گورنمنٹ کو آج کل سخت اقتصادی مشکلات در پیش ہیں - اور برطانیہ چاہتا ہے کہ ان مشکلات میں اس کی امداد کرے

لنڈن ۴ ر اکتوبر - آج برطانیہ پر دشمن نے کوئی خاص حملہ نہیں کیا - البتہ جنوبی کنارے پر دشمن کا ایک بمبار جہاز نیچے گرا لیا گیا - ٹیمز پر بھی اکا دکا ہوائی جہاز اڑتے دیکھے گئے - لنڈن میں آج تیسرے پہر ہوائی حملے کا الارم ہوا - ایک مسافر گاڑی پر دشمن نے بم برسانے کی کوشش کی مگر ڈرائیور نے گاڑی کی رفتار تیز کر دی اور اس طرح گاڑی حملہ سے بچ گئی - لورپول اور شمال مغربی کنارے پر بھی جہاز دیکھے گئے۔

لاہور ۴ ر اکتوبر - سر سکندر حیات خان نے حال میں جنوبی پنجاب کا دورہ کیا تھا - اس علاقہ میں تیرہ سال سے قحط پڑ رہا ہے مگر باوجود اس کے لڑائی کے کاموں میں مدد دینے کے لئے لوگوں نے بڑے شوق سے حصہ لیا - چنانچہ ضلع رہتک کے لوگوں نے ایک جنگی ہوائی جہاز اور ایک ٹینک خریدنے کے لئے دو لاکھ روپیہ کا چیک سر سکندر حیات خان کی خدمت میں پیش کیا - گوڑگاؤں کے ضلع کی طرف سے اب تک ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ اکٹھا ہو چکا ہے۔

کلکتہ ۴ ر اکتوبر - ڈاکٹر ٹیگور کی طبیعت اب پہلے سے بہت اچھی ہے مگر ان کا ٹمپریچر ابھی نارمل پر نہیں آیا۔

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر - غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah